سندھی میں چند کتب سیرت کا تعارف

سید گل محمد شاہ بخاری ☆

سندھ کو باب الاسلام کا شرف حاصل ہے۔ سندھ کے علمائے اسلام نے دین کے ہر شعبے میں خدمت کی ہے۔ تبلیغ ہو یا تدریس، تصنیف و تالیف ہو یا تعلیم۔ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی علمائے دین نے خصوصاً تصنیف اور تالیف میں بہت بڑا کام کیا ہے لیکن حالات کی ستم ظریفی کہ ان کا بہت سا کام ضائع ہو گیا۔ اہل علم جانتے ہیں اس لئے تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ ان کے برعکس خوش قسمتی سے سندھ کے علماء کی علمی اور تحقیقی خدمات کا زیادہ تر حصہ محفوظ و مامون ہے۔ آج آپ دنیا کی کسی بھی بڑی لائبریری میں جائیں اور وہاں موجود مخطوطات کی فہرست دیکھیں۔ انشاء اللہ سندھ کے علما کی کوئی نہ کوئی چیز آپ کو وہاں مل جائے گی۔ اس وقت میرا موضوع چونکہ سندھی میں چند کتب سیرت کا تعارف ہے، اس لئے میں اسی عنوان پر چند چیزیں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

سندھ کے قدیم علماء کا اکثر کام عربی میں ہے، جنہوں نے سندھ میں بیٹھ کر بھی کام کیا ہے اور مکہ مدینہ اور بغداد میں بھی کام کیا ہے۔ پرانے زمانے میں سندھی زبان میں لکھنے کا رواج نہیں تھا، اس لئے سیرت پر بھی پرانے زمانے میں کتابیں تلاش کرنا لاحاصل کام ہے۔

یہ بات تحقیق سے ثابت ہے کہ سندھی میں سیرت پر پہلی کتاب مخدوم ابو الحسن سندھی کی ''نورناموں'' ہے جو منظوم ہے اور بارہا چھپ چکی ہے۔ قیام پاکستان سے پہلے بمبئی سے چھپتی تھی۔ اب سندھ کے مختلف ادارے، مختلف شہروں سے شائع کر رہے ہیں۔ اس کتاب سے عقیدت کا یہ حال ہے کہ کئی لوگ جن میں مرد و خواتین دونوں شامل ہیں۔ وظیفے کے طور پر پڑھتے ہیں۔

نورناموں کے بعد۔ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی کی کتاب ''قوۃ العاشقین'' کو بھی بڑی مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ یہ معجزات پر مشتمل ہے اور منظوم ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن قیام پاکستان سے پہلے بمبئی سے شائع ہوا تھا۔ دوسرا ایڈیشن محمد صدیق میمن کے مقدمے کے ساتھ سندھ مسلم ادبی سوسائٹی حیدرآباد کی طرف سے

☆ سیرت لائبریری، شہداد کوٹ، سندھ

۱۹۵۰ء میں طبع ہوا تھا۔ اس کے بعد اس کا تیسرا منظوم ایڈیشن مفتی عبدالرحمٰن ٹھٹوی کے مقدمے کے ساتھ ۱۹۹۹ء میں ٹھٹھہ سے شائع ہوا۔

''قوۃ العاشقین'' کی اہمیت، افادیت اور اس سے سندھی مسلمانوں کی عقیدت کو مدنظر رکھتے ہوئے مرحوم ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی نے اس کو سندھی نثر میں مستقل کیا اور مہران اکیڈمی کی طرف سے پہلی مرتبہ ۱۹۹۳ء میں شائع ہوا ہے اور اب تک اس کے سات ایڈیشن آ چکے ہیں۔

''قوۃ العاشقین'' کی مقبولیت کو دیکھ کر سندھ کے ایک اور عالم مولانا محمد رمضان پھلپوٹو صاحب نے ''مختصر قوت العاشقین'' عرف ''مٹھے مرسل جا معجزا'' کے نام سے قوت العاشقین کا ایک اختصار شائع کیا ہے حالانکہ کتاب پہلے ہی مختصر تھی۔ اس کے اختصار کی ضرورت نہیں تھی۔ اس اختصار میں ایک خوبی اور ایک خامی موجود ہے۔ خوبی یہ کہ جس معجزے کی ان کو سند ملی ہے یا جو معجزہ کتاب میں شامل کرنا چاہتے تھے، اس کی تخریج کی ہے۔ باقی جس کی سند نہیں مل سکی یا جو کسی بھی سبب سے کتاب سے خارج کرنا چاہتے تھے وہ خارج کر دیا ہے۔ حالانکہ موصوف جس پائے کے عالم ہیں، ان کے علم وتحقیقات کا تقاضا یہ تھا کہ سب معجزات کو جوں کا توں بیان کر دیتے اور سب کی تخریج کرتے۔ اگر کسی کی تخریج نہیں کر سکتے یا کوئی کمزور چیز نظر آتی تو اس کو بھی شامل کر لیتے اور پھر اس پر عالمانہ تبصرہ وتنقید کرتے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا جو میری نظر میں سلف کے کام میں خلف کی بے جا مداخلت ہے۔

سندھی میں منظوم سیرت کے حوالے سے سندھ کے ایک اور اہم عالم اور بزرگ مخدوم عبداللہ نرئی وارو نے بھی گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان کی تین کتب شائع شدہ موجود ہیں۔ ایک ''غزوات'' دوسری ''بدر المنیر'' اور تیسری ''قمر المنیر'' یہ تمام کتب منظوم ہیں۔ ان کے ساتھ ایک منظوم کتاب ''تاریخ الاسلام بھی ہے جو ''شاہنامہ عرب'' کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ یہ مرزا جمیل بیگ کی کاوش ہے اور ۱۹۶۵ء میں طبع ہوئی ہے۔

نثر میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی شائع کتاب ''محمد رسول اللہ ﷺ'' ہے جو ایک ہندو مؤلف لعل چند امر ڈینو جگتیانی نے لکھی ہے جو پہلی مرتبہ ۱۹۱۱ء میں شائع ہوئی اور دوسری مرتبہ ۲۰۰۶ء میں شائع ہوئی ہے۔ مختصر ہونے کے باوجود جامع اور بڑے دل چسپ انداز میں لکھی گئی ہے۔

یہ تمہیدی طور پر چند کتب کا تذکرہ تھا۔ اب سندھی میں لکھی ہوئی چند کتب سیرت کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے لیکن اس تعارف کا یہ مقصد نہیں ہے کہ صرف یہی قابل ذکر اور بڑی اہمیت کی حامل کتب ہیں۔ اور بھی بہت سی اہم اور قابل ذکر کتب ہیں۔ ان شاء اللہ کبھی سب کتب کا تفصیلی تعارف پیش کیا جائے گا۔

کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں طبع زاد کتب سیرت کو اور حصہ دوم میں تراجم پر مبنی کتب کو پیش کیا ہے۔ اور میں نے ان کو الف بائی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے۔

حصہ اول

اذکار النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت پاک کے حوالے سے جس طرح طب کو ایک اہم باب تسلیم کیا جاتا ہے، اسی طرح دعا و اذکار کو بھی نبوی زندگی ایک بڑا مقام حاصل ہے۔ اس موضوع پر خالص نبوی دعائیں اور نبوی ذکر واذکار ودرود وظائف کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔ چھ سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب اس عنوان پر سندھی میں ایک جامع ترین کوشش ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۲۰۰۱ء میں طبع ہوئی۔ اب تک اس کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں یہ کتاب ناچیز کی تالیف ہے جو مہران اکیڈمی نے شائع کی ہے۔

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب غلام محمد پنہور صاحب کی تالیف ہے۔ اسماء النبی ﷺ کے عنوان پر یہ ایک جامع کتاب ہے۔ اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبارک ناموں کی تفصیل معنی اور تفصیلی شرح کے ساتھ دی گئی ہے۔ یہ کتاب مصنف نے خود ہی حیدرآباد سے ۱۹۶۰ء کے دوران چھپوائی تھی۔

پیارو پیغمبر پراون جی نظر میں

(پیارے پیغمبر غیروں کی نظر میں)

یہ کتاب مولانا محمد رمضان پھلپوٹو صاحب کی تصنیف ہے اور اپنے موضوع پر بے مثال اور لاجواب شاہ کار ہے، جس میں ہر طبقے کے غیر مسلم حضرات کی پیغمبر اسلام کے حق میں آرا کو حسن ترتیب سے جمع کیا گیا ہے اور زبان بھی بڑی آسان اور متاثر کن ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۹۴ء میں مدرسہ عربیہ مظہر العلوم حمادیہ کھھڑا کی طرف سے شائع ہوئی اور ایک سال کے بعد دوسری بار بھی شائع ہوئی۔ اس ضخیم اور تحقیقی کتاب پر مؤلف کو حکومت پاکستان کی طرف سے سیرت ایوارڈ اور نقد رقم بطور انعام دی گئی ہے۔

جمال حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب فقیر محمد اسماعیل ٹھٹوی کی ہے۔ اس میں سیرت کو بڑی محبت سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب

کئی مرتبہ شائع ہوئی ہے اور مؤلف کو حکومت پاکستان کی طرف سے سیرت ایوارڈ اور نقد انعام دیا گیا ہے۔

حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب حکیم فتح محمد سیوہانی کی ہے۔ سیرت پر سوانحی انداز میں اپنے اندر ادبی چاشنی لئے ہوئے منفرد انداز میں لکھی گئی ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا تھا اور اب تک اس کے بارہ ایڈیشن آ چکے ہیں۔ اس کا دوسرا حصہ ''اخلاق محمدیؐ'' کے نام سے طبع ہوتا رہتا ہے، اس کے بھی تقریباً چھ یا سات ایڈیشن آ چکے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جا مؤمنن تی حق

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤمنوں پر حقوق)

یہ کتاب مولانا شبیر احمد بھٹو کی تصنیف ہے اور بڑی محبت اور عقیدت سے لکھی گئی ہے۔ اس کا مطالعہ کرتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ گویا قاضی عیاض کی الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ سامنے کھلی ہوئی ہے۔ کتاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات، فضائل، شمائل، خصائل اور دیگر پہلوؤں کو تفصیل سے دلائل کی روشنی اور عقیدت کے قلم سے بیان کیا گیا ہے، جس کے پڑھنے سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دل میں پیدا ہونا ایک ناگزیر چیز ہے۔ یہ کتاب اسلامیکا فاؤنڈیشن کی طرف سے ۲۰۰۲ء میں طبع ہوئی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب علی محمد راہو صاحب کی تالیف ہے۔ نبوت کے پہلے زمانے سے وحی کی ابتدا بلکہ اعلان نبوت تک کے حالات اس میں آ گئے ہیں۔ یہ کتاب کی جلد اول ہے جو بڑے سائز کے چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ دوسری جلدیں ابھی تک شائع نہیں ہوئیں۔ کتاب کے آخر میں ماخذات کا تفصیلی تعارف دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں جس قدر تفصیل ہے اس سے پہلے کبھی اتنی تفصیل سے بھی سندھی میں کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ یہ کتاب ۱۹۷۶ء میں شائع ہوئی ہے اور مؤلف کو رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے انعام بھی ملا ہے۔

رہبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب بھی ناچیز کی تالیف ہے اور میری پہلی تصنیف ہے۔ اس میں سیرت پاک کو سوال و جواب کی صورت پیش کیا گیا ہے جو طلبہ، نوجوان طبقے، امتحانات میں بیٹھنے والوں کے لئے اور مختلف سیرت کوئز کے

مقابلوں میں حصہ لینے والوں کے لئے ایک ان مول تحفہ ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۸۹ء میں طبع ہوئی تھی۔ اب تک اس کے دس ایڈیشن آچکے ہیں جو اس کی عوام الناس میں مقبولیت کا ایک بین ثبوت ہے۔ یہ کتاب بھی مہران اکیڈمی شکار پور کی طرف سے بار بار طبع ہو رہی ہے۔

رہبر کامل صلی اللہ علیہ وسلم

یہ میرے سیرت پر دیئے گئے لیکچر، مضامین اور مقالات کا مجموعہ ہے، اس میں سندھی زبان میں ذکر رسول قابل ذکر ہے، جس میں ۱۹۹۱ء تک سندھی میں لکھی گئی کتب سیرت نثر و نظم کا تفصیلی تعارف دیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۹۱ء میں سیرت اکیڈمی شہداد کوٹ کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔

سچو سرواٹ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب غلام مصطفیٰ مشتاق کی تصنیف ہے، اس کتاب کو طلبہ کے لئے سیرت پر تقریری مقابلے کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھا گیا ہے جو سندھی زبان میں ایک اہم کوشش ہے۔ تقاریر کے درمیان شعر و شاعری بھی دی گئی ہے، جن میں اکثر نعتیہ اشعار ناچیز کے ہیں، جن کے حوالے نہیں دیئے گئے۔ یہ کتاب مہران اکیڈمی کی طرف سے پہلی مرتبہ ۱۹۹۵ء میں طبع ہوئی تھی۔ اب تک اس کے تین چار ایڈیشن آچکے ہیں۔

سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے اور نواب شاہ کے ایک بزرگ سید حبیب اللہ شاہ کی تصنیف ہے۔ روایتی انداز میں لکھی گئی ہے۔ پھر بھی اس میں کئی پہلو آ گئے ہیں۔ یہ پہلی اور فی الحال آخری مرتبہ ۱۹۶۸ء میں شائع ہوئی ہے۔

سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے مؤلف حاجی محمد حداد صاحب ہیں۔ سیرت و سوانح کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور سیرت طیبہ کے مختلف عنوانات پر مختلف مضامین بھی اس میں شامل کئے گئے ہیں۔ تمام مواد و مضامین تقریباً معیاری ہے۔ سن اشاعت ۲۰۰۷ء ہے۔

سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب سیرت پر لکھے گئے مقالات و مضاین کا مجموعہ ہے، جس میں چھبیس مضامین شامل ہیں، جن

کو سکندر علی چنہ نے مرتب کیا ہے اور کیڈٹ کالج لاڑکانہ کے پرنسپل جناب محمد یوسف شیخ نے ۱۹۹۹ء میں شائع کیا ہے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب نثار احمد جونیجو کی تالیف ہے جو یادگار پبلشرز حیدر آباد کی طرف سے تین مرتبہ شائع ہوئی ہے۔ کتاب ضخیم ہے اور واقعات کی تفصیل بھی موجود ہے۔ مؤلف نے واقعات کی زیادہ چھان بین نہیں کی اور تقریباً تمام اہم اردو کتب سے استفادہ وترجمہ کیا ہے۔ بہرحال تفصیلات کی وجہ سے ایک اہم کتاب ہے اور اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا چاہئے۔

سیرت طیبہ

یہ پروفیسر کریم بخش نظامانی مرحوم کی ایک شاہ کار تصنیف ہے، جس کی تیسری جلد پر کام ہو رہا تھا کہ مؤلف کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ اس کی پہلی دو جلدیں، جلد اول تین مرتبہ اور جلد دوم ایک مربہ شائع ہوئی ہیں۔ البتہ جلد سوم پر کئے ہوئے کام کے میں نے بٹر بھی دیکھے ہیں۔ خدا کرے وہ بھی آ جائے۔ اس کتاب میں سیرت وسوانح کے ساتھ نتائج اوران کی روشنی میں جدید نظریات پر کڑی تنقید کی گئی ہے۔ گویا کہ یہ ایک دعوتی سیرت بھی ہے۔ اس کی پہلی جلد مرحوم نے خود ۱۹۷۹ء میں چھپوائی تھی۔ پھر دونوں جلدوں کو انسٹیوٹ آف سندھیالوجی، سندھ یونیورسٹی جام شورو کی طرف سے ۱۹۸۲ء اور ۱۹۸۸ء میں شائع یا گیا۔ پھر جلد اول کو تیسری مرتبہ ۱۹۹۸ء میں طبع کیا گیا۔ کاش اس کی تینوں جلدوں کو ایک ہی جلد میں بڑی تقطیع پر نئے آب وتاب سے شائع کیا جائے تو یہ سندھی جاننے والے حضرات پر ایک احسان ہوگا۔

سیرۃ النبی ﷺ قرآن کے آئینے میں

یہ کتاب ناچیز کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ اس میں سیرۃ طیبہ ﷺ کو صرف قرآن مجید کے حوالوں سے مزین کیا گیا ہے، ان حوالوں کی تعداد گیارہ سو ہے اور میرے علم کے مطابق اردو میں بھی اس موضوع پر اتنی جامع کتاب موجود نہیں۔ کتاب کو اٹھارہ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے اور انداز ترتیب تقریباً زمانی ہے۔ اس پر مؤلف کو ۱۹۹۹ء میں سابق صدر پاکستان محمد رفیق تارڑ سے سیرت ایوارڈ دیا گیا ہے۔ یہ پہلی مرتبہ مہران اکیڈمی شکار پور کی طرف سے ۱۹۹۸ء میں طبع ہوئی تھی۔ اب تک اس کے تین ایڈیشن آ چکے ہیں

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب سندھ کے ایک ہم عالم علامہ فضل احمد عباسی غزنوی کی تالیف ہے جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ دونوں جلدیں قیام پاکستان سے قبل طبع ہوئی تھیں۔ باوجود اس کے کہ اس میں سیرت پر بہت بڑا قیمتی مواد موجود ہے۔ سوانح بھی ہے اور تعلیم بھی لیکن نہ معلوم کیا وجوہات ہیں کہ اس عالمانہ کتاب کو ساٹھ سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہے، پھر بھی شائع نہیں کیا گیا حالانکہ علامہ فضل احمد غزنوی مخدوم طالب المولیٰ جیسی اہم شخصیت کے سسر تھے اور مخدوم خلیق الزمان اور مخدوم سعید الزمان جیسی شخصیات کے وہ نانا تھے۔ پھر بھی اپنے بڑوں کی میراث کو اپنوں نے نہیں سنبھالا۔

سیرۃ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب ہمارے ضلع قنبر شہدادکوٹ کے ایک شہر نصیرآباد کے رہنے والے ایک بزرگ مولانا محمد عظیم شیدا مرحوم نے لکھی ہے۔ کتاب میں سیرت وسوانح کے حوالے سے بڑی تفصیلات آ گئی ہیں۔ مؤلف نے قدیم کتب سیرت کو ماخذ بنا کر کتاب تیار کی ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ سندھی ادبی بورڈ جام شورو کی طرف سے ۱۹۷۶ء میں طبع ہوئی تھی۔ اب تک اس کے تین ایڈیشن آ چکے ہیں اور اس کتاب پر مصنف موصوف کو حکومت پاکستان کی طرف سے سیرت ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ کتاب متوسط طبقے کے ساتھ علمائے کرام کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

طب نبوی ﷺ

طب نبوی ﷺ بھی سیرت کا ایک دل چسپ اور اہم موضوع ہے۔ اس موضوع پر ناچیز نے سندھی زبان میں پہلی مرتبہ یہ کتاب لکھی ہے اور اس میں طب نبوی ﷺ کے تمام پہلوؤں کو مختصر طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مہران اکیڈمی کی طرف سے پہلی مرتبہ ۱۹۹۴ء میں طبع ہوئی۔ اب تک اس کے چھ ایڈیشن آ چکے ہیں۔

فضائل النبی شرح شمائل الترمذی

یہ امام ترمذی کی مشہور کتاب کا ترجمہ وتشریح ہے۔ اگر صرف ترجمہ ہوتا تو اس کو اس مضمون کے دوسرے حصے میں شامل کیا جاتا لیکن تشریح کی وجہ سے یہ ایک مکمل علیحدہ تصنیف ہوگئی ہے۔ یہ تشریح اور ترجمہ کا کام سندھ کے ایک اہم مشہور عالم مولانا عبدالکریم قریشی بیر والے نے کیا تھا۔ اب تک اس کے مختلف اداروں سے کئی ایڈیشن شائع ہوئے ہیں۔

نوٹ: یادر ہے کہ امام ترمذی کی شمائل الترمذی کے تین مزید ترجمے شائع ہوئے ہیں۔ ایک مخدوم عبدالسلام کا منظور ترجمہ ''شمائل نبویؐ''۔ دوسرا قاضی محمد عیسیٰ کا ''صفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم'' اور تیسرا ڈاکٹر عبدالرسول قادری کا ''شمائل ترمذی''۔ جن پر علیحدہ تفصیل دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سندھ کے مشہور صحافی جناب کریم بخش خالد کے سیرت پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے۔ تمام مضامین ومقالات علمی اور تحقیقی نوعیت کے ہیں، جن کی بنا پر مرحوم کو ۱۹۸۸ء میں سیرت ایوارڈ دیا گیا۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ مرحوم نے خود ہی ''پندرہویں صدی ہجری مطبوعات'' کی زیراہتمام ۱۹۸۷ء میں شائع کی تھی۔ اب مہران اکیڈمی کی طرف سے ''سوبھن بھریو سردار'' کے نام سے ۲۰۰۶ء میں طبع ہوئی ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سندھی میں صنعت بے نقط میں لکھی ہوئی پہلی اور فی الحال آخری کتاب ہے۔ اس کے مصنف مخدوم ہاشم ٹھٹوی کی سرزمین ٹھٹہ کے علاقے جاتی کے محقق اور ادیب رسول بخش تمیمی صاحب ہیں۔ ویسے بھی صنعت بے نقط میں لکھنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ یہ تو ملا فیضی سے پوچھو جس نے عربی میں تفسیر ''سواطع الالہام'' لکھی یا نواب گل محمد زیب سے پوچھو جس نے اسی صنعت میں عربی اور فارسی میں شاعری کی یا راغب مرادآبادی سے پوچھو جس نے ''مدح رسول'' لکھی یا مولانا محمد ولی رازی سے پوچھو جس نے اردو نثر میں ''ہادی عالم ﷺ'' لکھی یا حال ہی میں لکھنے والے محمد یٰسین سروہی سے پوچھو جنہوں نے اردو میں ''سیرت محمد رسول اللہ ﷺ'' لکھی ہے۔ لیکن سندھی زبان کا معاملہ اور ہے۔ سندھی حروف تہجی کے ۵۲ حروف میں سے غیر منقوط صرف ۱۸ حروف ہیں۔ باقی سب پر نقطے ہیں، وہ بھی ایک سے لے کر چار تک۔ ایسی زبان سندھی میں غیر منقوط حروف پر مشتمل سیرت مبارکہ لکھنا وہ بھی پوری ترتیب کے ساتھ کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ یہ خدمت اور تاریخی کارنامہ جناب رسول بخش تمیمی صاحب سے لینے والے نے لیا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۹۵ء میں شائع ہوئی تھی۔ اب دوسری مرتبہ ۲۰۰۷ء میں طبع ہوئی ہے۔ مصنف کو حکومت پاکستان کی طرف سے سیرت ایوارڈ اور نقد انعام بھی مل چکا ہے۔

مہران سیرت نمبر

سندھی میں کتب سیرت کی تعداد سیکڑوں میں ہے۔ ایک طرف مختلف اہل قلم نے سیرت پر کتب

تصنیف کی ہیں تو دوسری طرف رسائل و جرائد نے بھی اس میدان میں اپنی ذمے داریاں پوری کی ہیں۔ سندھ سے نکلنے والے درجنوں رسائل و اخبارات نے سیرت نمبر نکالے ہیں لیکن ان سب میں ''مہران کا سیرت نمبر'' ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔ اس نمبر میں سندھ کے جید علما اور ادبا کے تحقیقی مقالات و مضامین اور نعتیہ شاعری کے نمونے موجود ہیں۔ یہ سندھی ادبی بورڈ جام شورو کی طرف سے فروری ۱۹۸۰ء میں شائع ہوا اور آج کل نایاب ہے۔

نورتوحید

یہ سندھ کے مشہور اہل قلم، ادیب اور صحافی محمد عثمان ڈیپلائی کی تصنیف ہے۔ یہ سیرت پاک پر ایک ناول ہے یا سیرت پاک کو ایک ناول کی طرز پر پیش کیا گیا ہے اور حقیقت میں یہ ایک ایسا ادبی شاہ کار ہے، جس کی سندھی زبان تو کیا اردو میں بھی نظیر موجود نہیں۔ اس میں سیرت کے تمام اہم واقعات کو منفرد اور دل چسپ الفاظ میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۴۰ء میں شائع ہوئی تھی۔ اب اس کا چوتھا ایڈیشن سندھیکا اکیڈمی کراچی نے کمپیوٹر کتابت کے ساتھ آب و تاب سے شائع کیا ہے۔

آخری نبی ﷺ جی سیرت

(آخری نبی کی سیرت)

یہ مولانا محمد قاسم سومرو صاحب کی محنت کا ثمر ہے۔ موصوف نے یہ کتاب دراصل اسکول کی سطح کے طلبہ کے لئے لکھی تھی اور چھوٹے سائز میں شائع بھی ہوئی۔ بعد میں مؤلف نے اس کو اپنی کتاب ''قرآنی فضا'' (بچوں کے لئے) کی پانچویں جلد قرار دیا۔ اب علیحدہ کتابی شکل میں شائع ہوئی ہے۔ اشاعت کا کام روشنی کنڈیارو نے کیا ہے۔ مؤلف کا انداز شریر بچوں، طلبہ اور کم لکھے پڑھے لوگوں کو سمجھانے کی سطح کا ہے۔ اس پر مؤلف کو حکومت پاکستان کی طرف سے سیرت ایوارڈ اور نقد انعام بھی ملا ہے۔

ڈاکٹر عبدالہادی مسرھیہ کی تصانیف

ڈاکٹر محترم سندھ کے وہ واحد سیرت نگار ہیں جنھوں نے سندھی، اردو، انگلش، عربی اور فارسی میں کتب سیرت لکھی ہیں اور حکومت پاکستان کی طرف سے کئی ایوارڈ انعام حاصل کئے ہیں۔ ان کی سندھی کتب میں ''رحمت عالم ﷺ، مدنی مرسل جا اخلاقی جواہر'' اور ''جگ سدھار'' قابل ذکر ہیں۔

حصہ دوم۔ تراجم

اس حصے میں ان چند کتب کا تذکرہ کیا جارہا ہے جو عربی، فارسی، انگریزی اور اردو سے ترجمہ کر کے سندھی میں منتقل کی گئی ہیں۔

اسان جو پیارو رسول ﷺ (ہمارے پیارے رسول)

یہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی مشہور فارسی کتاب ''سرور المحزون'' کا سندھی میں ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ عبدالرحمٰن جتوئی اور عبدالجبار عبد نے کیا ہے جو سندھی ساھت سوسائٹی شکارپور کی طرف سے ۱۹۹۴ء میں شائع ہوا ہے۔

اسلام جی تاریخ (تاریخ اسلام)

یہ کتاب مولانا محمد میاں کی مشہور اردو کتاب ''تاریخ الاسلام'' کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ مولانا عبداللہ انڈھڑ اور عبدالمجید سولنگی نے کیا ہے۔ اس کو بھی سندھیکا اکیڈمی کراچی نے شائع کیا ہے۔ یہ سوال و جواب کی صورت میں ہے اور ۲۰۰۶ء میں شائع ہوئی ہے۔

اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

ڈاکٹر عبدالحی عارفی کی مذکورہ کتاب کو جو شہرت اردو میں ملی ہے، وہ سندھی میں بھی ملی ہے۔ سندھی میں اس کے دو ترجمے شائع ہوئے ہیں۔ ایک محمد موسیٰ بھٹو نے کیا ہے جو صدیقی ٹرسٹ کراچی اور مکتبہ اصلاح و تبلیغ حیدرآباد کی طرف سے شائع ہوا ہے اور ایک مولانا محمد اسحاق بھیو نے کیا ہے جو مولوی محمد عظیم اینڈ سنز شکارپور کی طرف سے طبع ہوا ہے۔

الرحیق المختوم

مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری کی کتاب ''الرحیق المختوم'' کو دنیا بھر میں شہرت حاصل ہوئی ہے اس کی مقبولیت کے پیش نظر اس کے کئی زبانوں میں تراجم بھی ہوئے ہیں، جن میں سندھی بھی شامل ہے۔ سندھی میں ترجمہ قاضی مقصود احمد نے کیا ہے۔ ترجمے میں کہیں کہیں بے جا اور تکلفانہ طور پر ترجمانی کی گئی ہے۔ یہ کتاب المرکز الاسلامی للبحوث العلمیہ کراچی کی طرف سے ۲۰۰۸ء میں شائع ہوئی ہے۔

پاک تصویروں

یہ کتاب خرم مراد مرحوم کی ایک تقریر کا ترجمہ ہے، جس کا ناچیز نے ترجمہ کیا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۹۳ء میں شاگرد پبلیکیشنز حیدرآباد کی طرف سے شائع ہوئی اور دوسری مرتبہ ساتھی پبلیکیشنز حیدرآباد کی طرف سے ۲۰۰۴ء میں شائع ہوئی۔ اس کا ایک ترجمہ ''موتی دانا'' کے نام سے بھی شائع ہوا ہے جو عبدالمالک میمن نے کیا ہے اور مہران اکیڈمی شکارپور کی طرف سے دومرتبہ شائع ہوا ہے۔ یاد رہے کہ خرم مراد مرحوم کی اس تقریری کتاب کا نام ''چند تصویریں سیرت کے البم سے'' ہے۔ مختصر ہونے کے باوجود بڑی پرسوز ہے

حدیقۃ الصفا فی اسماء المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی کی لکھی ہوئی ہے، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۱۸۵ اسمائے گرامی موجود ہیں، جن کا ترجمہ ڈاکٹر عبدالرسول قادری صاحب نے کیا ہے۔ یہ کتاب مہران اکیڈمی شکارپور کی طرف سے پہلی مرتبہ ۲۰۰۳ء میں شائع ہوئی ہے۔

حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مصر کے مشہور محقق ڈاکٹر محمد حسین ہیکل کی مشہور تالیف ہے، جس کا سندھی میں ترجمہ محمد انس راجڑ نے کیا ہے۔ ترجمہ سلیس ہے۔ یہ سندھیکا اکیڈمی کراچی کی طرف سے ۲۰۰۱ء میں شائع ہوئی ہے۔

خطبات مدارس

یہ مولانا سید سلمان ندوی کی مشہور کتاب ''خطبات مدراس'' کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ جناب پروفیسر اللہ بخش بلوچ نے کیا ہے، جس کو دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد نے شائع کیا ہے۔

داعی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مولانا محمد یوسف اصلاحی کی لکھی ہوئی کتاب کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ جناب محمد صادق عباسی صاحب نے کیا ہے جو دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد کی طرف سے شائع ہوا ہے۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مولانا سید سلیمان ندوی کی کتاب ''رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم'' کا ترجمہ ہے اور اسی نام

سے اس کتاب کے دو ترجمے شائع ہوئے ہیں، ایک ترجمہ ڈاکٹر سید محمد صالح شاہ بخاری نے کیا ہے جو یادگار پبلشرز حیدرآباد کی طرف سے دو مرتبہ شائع ہوا ہے اور ایک ترجمہ محمد عابد بلوچ نے کیا ہے جو دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد کی طرف سے شائع ہوا ہے۔

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مصر کے مشہور ادیب توفیق الحکیم کی لکھی ہوئی عربی کتاب کے اردو ترجمے کا ترجمہ ہے۔ اردو ترجمہ مولانا ابوالکلام آزاد نے ''رسول عربی'' کے نام سے کیا تھا۔ اسی اردو ترجمے سے سندھی میں ترجمہ پروفیسر اسد اللہ بھٹو مرحوم نے کیا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ''تنظیم فکر و نظر سندھ'' کی طرف سے ۱۹۸۲ء میں شائع ہوئی۔ بعد میں مہران اکیڈمی شکار پور کی طرف سے تین مرتبہ شائع ہوئی ہے۔

سچو سرور صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مولانا محمد عبدالحی رام پوری کی کتاب ''حیات طیبہ'' کا ترجمہ ہے جو بشیر موریانی نے کیا ہے۔ یہ پہلی مرتبہ ''خدا جی پاک پیغمبر جی پاک زندگی'' کے نام سے فرقان پبلیکیشنز حیدرآباد کی طرف سے شائع ہوا۔ بعد میں یہ کتاب مہران اکیڈمی شکار پور کی طرف سے تین مرتبہ شائع ہوئی ہے۔

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب بھی مولانا سید سلیمان ندوی کی کتاب ''رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم'' کا ترجمہ ہے جو پروفیسر محمد یوسف شیخ نے کیا ہے۔ پہلی مرتبہ تنظیم فکر و نظر سندھ کی طرف سے شائع ہوا اور بعد میں کیڈٹ کالج لاڑکانہ کی طرف سے ۲۰۰۵ء میں طبع ہوا۔

سفر آخرت ترجمہ سفر السعاد

یہ کتاب محمد بن یعقوب فیروز آبادی کی کتاب ''سفر السعادت'' کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ سید محمد رشد اللہ شاہ نے کیا ہے اور حاجی محمد امام الدین شاہ نے پیر جھنڈو سے شائع کیا ہے۔

سیرت النبی جلد ششم

یہ علامہ شبلی نعمانی و مولانا سید سلیمان ندوی کی مشہور کتاب کی جلد ششم کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ محمد نواز محزون نے کیا ہے جو دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد کی طرف سے ۱۹۹۸ء میں شائع ہوا ہے۔

سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مولانا مفتی محمد شفیع کی کتاب ''سیرت خاتم الانبیاء ﷺ'' کا ترجمہ ہے جو محمد عثمان عباسی نے کیا ہے اور یادگار پبلشرز حیدر آباد کی طرف سے کم از کم دو مرتبہ شائع ہوا ہے۔

سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب قاری شریف احمد کی کتاب ''سیرت خاتم الانبیاء'' صلی اللہ علیہ وسلم کا اختصار ہے۔ یہ ترجمہ واختصار کا کام ڈاکٹر گل حسن سیٹھار صاحب نے کیا ہے، جس کو مولوی محمد عظیم اینڈ سنز شکار پور نے ۲۰۰۳ء میں شائع کیا ہے۔

سیرت ہاشمی

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی رحمتہ اللہ علیہ نے عربی میں سیرت پر ایک نہایت اہم کتاب ''بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ'' لکھی تھی جو پہلی مرتبہ مخدوم امیر احمد کے مقدمے وتحقیق کے ساتھ ۱۹۴۴ء میں میں شائع ہوئی تھی۔ اس کا سندھی میں پہلا ترجمہ مفتی محمد طفیل احمد ٹھٹوی نے کیا تھا جو اصل نام ''بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ'' کے نام سے ۲۰۰۱ء میں شاع ہوا تھا۔ وہ بھی ایک اہم کام تھا لیکن بذل القوۃ جس شان کی کتاب تھی ضرورت تھی کہ اس کا ترجمہ تحقیق، تعلیق، حواشی، تخریج اور مقدمہ بھی اسی شان کا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کام پروفیسر اسرار احمد علوی صاحب سے لیا۔ اور ''سیرت ہاشمی'' کے نام سے ایک خوبصورت کتاب تیار ہوگئی، جس کو مہران اکیڈمی شکار پور نے ۲۰۰۳ء میں شائع کیا۔ اب اس کا دوسرا ایڈیشن بھی آ گیا ہے۔

طالب المولیٰ ترجمہ جویائے حق

یہ کتاب عبدالحلیم شرر کے مشہور ناول جویائے حق کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ عبدالرزاق پیرزادہ نے کیا ہے اور حکیم عبدالحق سکھر والے نے شائع کیا ہے۔ اس میں مسلمان فارسی کے کردار کو بیان کیا گیا ہے، جس میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ بھی موجود ہے۔

کامل رہبر ﷺ

یہ سید سلیمان ندوی کی کتاب ''خطبات مدراس'' کا ترجمہ بلکہ خلاصہ ہے جو محترم علی ٹگو نے کیا ہے اور سندھ نیشنل اکیڈمی حیدر آباد نے ۱۹۸۸ء میں شائع کیا ہے۔

مٹھڑو محمد (میٹھے محمد) صلی اللہ علیہ وسلم

یہ سید نظر زیدی کی کتاب ''سب سے بڑے انسان'' کا ترجمہ ہے جو خالد بھٹی نے کیا ہے اور مہران اکیڈمی شکار پور کی طرف سے ۱۹۹۸ء میں شائع ہوا ہے۔

محسن اعظم ائیں محسنین

(محسن اعظم اور محسنین)

یہ کتاب فقیر سید وحید الدین کی اسی نام والی کتاب کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ رشید احمد لاشاری نے کیا ہے جو پہلی مرتبہ ۱۹۶۴ء میں شائع ہوا بعد میں ادبیات حیدر آباد اور سندھ نیشنل اکیڈمی حیدر آباد نے بھی اس کو شائع کیا ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب عالم اسلام کے مشہور سیرت نگار ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی کتاب ''محمد رسول اللہ'' کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ یوسف سندھی نے کیا ہے اور سندھیکا اکیڈمی کراچی نے ۲۰۰۶ء میں شائع کی ہے۔

نسب النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب مخدوم محمد ہاشمی ٹھٹوی کی فارسی کتاب فتح القوی فی نسب النبی ﷺ کا ترجمہ ہے۔ جس کو سندھی میں مولانا مفتی عبدالوہاب چاچڑ صاحب نے منتقل کیا ہے۔ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ طیبہ آدم علیہ السلام تک بیان کیا گیا ہے اور تمام شخصیتوں کا مختصر تعارف بھی دیا گیا ہے۔ یہ کتاب شریعت پبلیکیشن کی طرف سے ۲۰۰۳ء میں شائع کی گئی ہے۔

نور علی نور/محمد نسوروئی نور

یہ کتاب بھی سیرت خاتم الانبیاء ﷺ کا ترجمہ ہے جو دین محمد فیروز شاہی نے کیا ہے۔ پہلے نام سے آر ایچ احمد اینڈ برادرس کی طرف سے تین مرتبہ شائع ہوئی ہے اور دوسرے نام سے مہران اکیڈمی شکار پور کی طرف سے حیدر آباد ۲۰۰۷ء میں شائع ہوئی ہے۔

ان کتب کے علاوہ سندھی زبان میں تقریباً دوسو کے قریب اور کتب بھی ہیں جن کا مختلف زبانوں سے سندھی میں ترجمہ ہوا ہے لیکن اس مضمون کا اسی پر اختتام کیا جارہا ہے۔